اتوار 8 اگست، 2021

مضمون۔ روح

سنہری متن: استثناء 4 باب 36 آیت

"اُس نے اپنی آواز آسمان میں سے تجھ کو سنائی تاکہ تجھ کو تربیت کرے۔"

جوابی مطالعہ: زبور 91: 1، 9 تا 12، 15 آیات

1۔ جو حق تعالیٰ کے پردہ میں رہتا ہے وہ قادرِ مطلق کے سایہ میں سکونت کرے گا۔

9۔ پر تُو اے خداوند! میری پناہ ہے۔ تُو نے حق تعالیٰ کو اپنا مسکن بنا لیا ہے۔

10۔ تجھ پر کوئی آفت نہ آئے گی۔ اور کوئی وبا تیرے خیمہ کے نزدیک نہ پہنچے گی۔

11۔ کیونکہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گا کہ تیری سب راہوں میں تیری حفاظت کریں۔

12۔ وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اٹھا لیں گے، تاکہ ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔

15۔ وہ مجھے پکارے گا اور میں اُسے جواب دوں گا میں مصیبت میں اُس کے ساتھ رہوں گا۔ میں اُسے چھڑاؤں گا اور عزت بخشوں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 143: 8، 10، 11 آیات

8۔ صبح کو مجھے اپنی شفقت کی خبر دے۔ کیونکہ میرا توکل تجھ پر ہے۔ مجھے وہ راہ بتا جس پر میں چلوں۔ کیونکہ میں اپنا دل تیری ہی طرف لگاتا ہوں۔

10۔ مجھے سکھا کہ تیری مرضی پر چلوں اِس لئے کہ تُو میرا خدا ہے۔ تیری نیک روح مجھے راستی کے ملک میں لے چلے۔

11۔ اے خداوند! اپنے نام کی خاطر مجھے زندہ کر۔ اپنی صداقت میں میری جان کو مصیبت سے نکال۔

2۔ زبور 34: 7، 8، 18، 17 آیات

7۔ خداوند سے ڈرنے والوں کے چاروں طرف اُس کا فرشتہ خیمہ زن ہوتا ہے۔ اور اُن کو بچاتا ہے۔

8۔ آزما کر دیکھو کہ خداوند کیسا مہربان ہے۔ مبارک ہے وہ آدمی جو اُس پر توکل کرتا ہے۔

17۔ صادق چلائے اور خداوند نے سنا اور اُن کو اُن کے سب دُکھوں سے چھڑایا۔

18۔ خداوند شکستہ دلوں کے نزدیک ہے اور خستہ جانوں کو بچاتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ پیدائش 15 باب 18 (خداوند) (تا تیسرا) آیت

18۔۔۔خداوند نے ابرام سے عہد کیا اور فرمایا کہ یہ ملک میں نے تیری اولاد کو دیا ہے۔

4۔ پیدائش 16 باب 1، 2 (میری)، 4، 6 (اور) تا 10 (تا دوسرا)، 15 آیات

1۔اور ابرام کی بیوی سارائی کے کوئی اولاد نہ ہوئی۔ اُس کی ایک مصری لونڈی تھی جس کا نام ہاجرہ تھا۔

2۔ تُو میری لونڈی کے پاس جا شاید اُس سے میرا گھر آباد ہو اور ابرام نے سارائی کی بات مان لی۔

4۔اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوگئی تو اپنی بی بی کو حقیر جاننے لگی۔

6۔تب سارائی اُس پر سختی کرنے لگی اور وہ اُس کے پاس سے بھاگ گئی۔

7۔اور وہ خداوند کے فرشتہ کو بیابان میں پانی کے ایک چشمہ کے پاس ملی۔ یہ وہی چشمہ ہے جو شور کی راہ پر ہے۔

8۔اور اُس نے کہا اے سارائی کی لونڈی ہاجرہ تُو کہاں سے آئی اور کدھر جاتی ہے؟ اُس نے کہا میں اپنی بی بی سارائی کے پاس سے بھاگ آئی ہوں۔

9۔خداوند کے فرشتہ نے اُس سے کہا تُو اپنی بی بی کے پاس لوٹ جا اور اپنے کو اُس کے قبضہ میں کر دے۔

10۔اور خداوند کے فرشتہ نے اُس سے کہا کہ میں تیری اولاد کو بہت بڑھاؤں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

15۔ اور ابرام سے ہاجرہ کے ایک بیٹا ہوا اور ابرام نے اپنے اُس بیٹے کا نام جو ہاجرہ سے پیدا ہوا اسمٰعیل رکھا۔

5۔ پیدائش 17 باب 1 (خداوند) (تا دوسرا)، 5 (تا:)، 15، 19 (تا:)، 20 (تا تیسرا)، 20 (اور میں)، 21 (تا پہلا) آیات

1۔۔۔۔ خداوند ابرام کو نظر آیا اور اُس سے کہا۔

5۔ تیرا نام پھر ابرام نہیں کہلائے گا بلکہ تیرا نام ابراہام ہو گا۔

15۔ اور خداوند نے ابرام سے کہا کہ سارائی جو تیری بیوی ہے تُو اُس کا نام سارائی نہ پکارنا۔ اُس کا نام سارہ ہو گا۔

19۔ خدا نے فرمایا کہ بیشک تیری بیوی سارہ کے تجھ سے بیٹا ہو گا تُو اُس کا نام اضحاق رکھنا۔

20۔ اور اسمٰعیل کے حق میں بھی میں نے تیری دعا سنی۔ دیکھ میں اُسے برکت دوں گا۔۔۔۔ اور میں اُسے بڑی قوم بناؤں گا۔

21۔ لیکن میں عہد اضحاق سے باندھوں گا۔

6۔ پیدائش 21 باب 3، 8 (تا:)، 9، 10، 12 (تا دوسرا؛)، 14 (تا:)، 15، 17، 18 (تا؛)، 19، 20 (تا پہلا؛) آیات

3۔ اور ابراہام نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے سارہ کے پیدا ہوا اضحاق رکھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ اور وہ لڑکا بڑھا اور اُس کا دودھ چھڑایا گیا۔

9۔ اور سارہ نے دیکھا کہ ہاجرہ مصری کا بیٹا جو اُس کے ابراہام سے پیدا ہوا تھا ٹھٹھے مارتا ہے۔

10۔ تب اُس نے ابراہام سے کہا کہ اِس لونڈی کو اور اُس کے بیٹے کو نکال دے کیونکہ اِس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اضحاق کے ساتھ وارث نہ ہوگا۔

12۔ اور خدا نے ابراہام سے کہا کہ تجھے اِس لڑکے اور اپنی لونڈی کے باعث برا نہ لگے۔ جو کچھ سارہ تجھ سے کہتی ہے تُو اُس کی بات مان کیونکہ اضحاق سے تیری نسل کا نام چلے گا۔

14۔ تب ابراہام نے صبح سویرے اٹھ کر روٹی اور پانی کی ایک مشک لی اور اِسے ہاجرہ کو دیا بلکہ اُسے اُس کے کندھے پر دھر دیا اور لڑکے کو بھی اُس کے حوالے کر کے اُسے رخصت کر دیا۔

15۔ اور جب مشک کا پانی ختم ہو گیا تو اُس نے لڑکے کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈال دیا۔

17۔ اور خدا نے اُس لڑکے کی آواز سنی اور خدا کے فرشتہ نے آسمان سے ہاجرہ کو پکارا اور اُس سے کہا اے ہاجرہ تجھ کو کیا ہوا؟ مت ڈر کیونکہ خدا نے اُس جگہ سے جہاں لڑکا پڑا ہے اُس کی آواز سن لی ہے۔

18۔ اُسے اپنے ہاتھ سے سنبھال۔

19۔ پھر خدا نے اُس کی آنکھیں کھولیں اور اُس نے پانی کا ایک کنواں دیکھا اور جا کر مشک کو پانی سے بھر لیا اور لڑکے کو پلایا۔

20۔ اور خدا اُس لڑکے کے ساتھ تھا۔

7۔ 1 کرنتھیوں 2 باب 5 (تمہارا)، 9 تا 16 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔۔۔تمہارا ایمان انسان کی حکمت پر نہیں بلکہ خدا کی قدرت پر موقوف ہو۔

9۔ بلکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہوا جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں نہ آدمی کے دل میں آئیں۔ وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں۔

10۔ لیکن ہم پر خدا نے اُن کو روح کے وسیلہ ظاہر کیا کیونکہ روح سب باتیں بلکہ خدا کی تہہ کی باتیں بھی دریافت کر لیتا ہے۔

11۔ کیونکہ انسانوں میں سے کون کسی انسان کی باتیں جانتا ہے سوا انسان کی اپنی روح کے جو اُس میں ہے؟ اِسی طرح خدا کے روح کے سوا کوئی خدا کے روح کی باتیں نہیں جانتا۔

12۔ مگر ہم نے نہ دنیا کی روح بلکہ وہ روح پایا جو خدا کی طرف سے ہے تاکہ اُن باتوں کو جانیں جو خدا نے ہمیں عنایت کی ہیں۔

13۔ اور ہم اُن باتوں کو اُن الفاظ میں بیان نہیں کرتے جو انسانی حکمت نے ہم کو سکھائے ہوں بلکہ اُن الفاظ میں جو روح نے سکھائے ہیں اور روحانی باتوں کا روحانی باتوں سے مقابلہ کرتے ہیں۔

14۔ مگر نفسانی آدمی خدا کے روح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بے وقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں۔

15۔ لیکن روحانی شخص سب باتوں کو پرکھ لیتا ہے مگر خود کسی سے پرکھا نہیں جاتا۔

16۔ خدا کی عقل کو کس نے جانا ہے کہ اُس کو تعلیم دے سکے؟ مگر ہم میں مسیح کی عقل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 21۔20:89

روح، یعنی خدا کو تب سنا جاتا ہے جب حواس خاموش ہوں۔

2۔ 6۔5:210

مسیحت کا اصول اور ثبوت روحانی فہم کے وسیلہ سمجھے جاتے ہیں۔

3۔ 28۔16:505

روح اُس فہم سے آگاہ کرتی ہے جو شعور کو بلند کرتا اور سچائی کی جانب راہنمائی دیتا ہے۔ زبور نویس نے کہا: ”بحروں کی آواز سے۔ سمندر کی زبردست موجوں سے بھی خداوند بلند و قادر ہے۔“ روحانی حس روحانی نیکی کا شعور ہے۔ فہم حقیقی اور غیر حقیقی کے مابین حد بندی کی لکیر ہے۔ روحانی فہم عقل۔ یعنی زندگی، سچائی اور محبت، کو کھولتا ہے اور الٰہی حس کو، کرسچن سائنس میں کائنات کا روحانی ثبوت فراہم کرتے ہوئے، ظاہر کرتا ہے۔

یہ فہم شعوری نہیں ہے، محققانہ حاصلات کا نتیجہ نہیں ہے؛ یہ نور میں لائی گئی سب چیزوں کی حقیقت ہے۔

4۔ 21۔18:506

روح یعنی خدا، غیر تشکیل شدہ خیالات کو اُن کے مناسب مقام پر یکجا کرتا ہے، اور اِن خیالات کو ایاں کرتا ہے، جیسے وہ ایک پاک مقصد کی پتیاں اُسے ظاہر کرنے کی غرض سے کھولتا ہے۔

5۔ 512 :8۔16

روح کو قوت، حضوری اور قدرت کی اور مقدس خیالات، محبت کے پروں کی بھی علامات دی جاتی ہیں۔ اُس کی حضوری کے یہ فرشتے، جن کے پاس پاک ترین فرمان ہے، عقل کے روحانی ماحول سے منسلک ہوتے اور متواتر طور پر خود کی خصوصیات کو دوبارہ پیدا کرتے ہیں۔ ہم اُن کی انفرادی اشکال کو نہیں جانتے، لیکن ہم یہ جانتے ہیں کہ اُن کی فطرت خدا کی فطرت اور روحانی برکات کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے؛ یوں علامتی ہوتے ہوئے، خارجی ہیں، تاہم نفسی ہیں، ایمان اور روحانی فہم کو بیان کرتے ہیں۔

6۔ 308 :14۔15

روح سے معمور بزرگوں نے سچائی کی آواز سنی، اور انہوں نے خدا کے ساتھ ویسے ہی بات کی جیسے انسان انسانوں کے ساتھ بات کرتا ہے۔

7۔ 84 :3۔13

پرانے نبیوں نے اپنی پیش بینی ایک روحانی، غیر جسمانی نقطہ نظر سے حاصل کی نہ کہ بدی کی پیشن گوئی کرنے اور کسی افسانے کو غلط حقیقت بنانے سے کی، نہ ہی انسانی عقیدے اور مادے کے بنیادی کام سے مستقبل کی پیشنگوئی کرنے سے کی۔ جب ہستی کی سچائی کے ساتھ ہم آہنگی کے لئے سائنس میں کافی ترقی کی، تو انسان غیر ارادی طور پر غیب دان اور نبی بن گیا، جو بھوتوں، بدروحوں یا نیم دیوتاؤں کے اختیار میں نہیں بلکہ واحد روح کے قابو میں تھا۔ یہ ہر وقت موجود، الٰہی عقل اور اُس خیال کا استحقاق ہے جو اِس عقل کے ساتھ تعلق رکھتا ہے تاکہ ماضی، حال اور مستقبل کو جانے۔

8۔ 581 :4۔7

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

فرشتے۔ خدا کے خیالات انسان تک پہنچانے والے؛ روحانی الہام، پاک اور کامل؛ اچھائی، پاکیزگی اور لافانیت کا اثر، ساری بدی، ہوس پرستی اور فانیت کی مذمت کرنے والے۔

9۔ 30-25:298

فرشتے قدرتی طور پر بنائے گئے انسان نہیں ہیں، جن کے پروں میں جانوروں کی خصوصیات شامل ہوں؛ بلکہ وہ آسمانی ملاقاتی ہیں جو مادی نہیں بلکہ روحانی پروں سے اُڑتے ہیں۔ فرشتے خدا کی طرف سے خالص خیالات ہیں، جنہیں سچائی اور محبت کے پر لگے ہوتے ہیں خواہ اُن کی انفرادیت کچھ بھی ہو۔

10۔ 17-7:299

میرے فرشتے بلند پایہ خیالات ہیں، جو کسی قبر کے دروازے پر ظاہر ہوتے ہیں، جن میں انسانی عقیدے نے اپنی احمقانہ زمینی امیدیں دفن کر رکھی ہیں۔ سفید انگلیوں سے وہ اوپر کی جانب ایک نئے اور جلالی بھروسے، زندگی کے بلند بانگ نمونوں اور اِس کی خوشیوں کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ فرشتے خدا کے نمائندہ کار ہیں۔ اوپر کی جانب بڑھنے والی یہ ہستیاں کبھی خودی، گناہ یا مادیت کی جانب راہنمائی نہیں کرتیں، بلکہ ساری اچھائی کے الٰہی اصول کی جانب ہدایت دیتی ہیں، جہاں ہر حقیقی انفرادیت، شبیہ اور خدا کی صورت اکٹھے ہوتے ہیں۔ ان روحانی ہدایات کو سنجیدگی سے توجہ دیتے ہوئے وہ ہمارے ساتھ ٹھہرتے ہیں، اور ہم ''بے خبر فرشتوں'' کی خاطرداری کرتے ہیں۔

11۔ 3-28:95

بدبخت فریب النظری کے باعث خاموش رہ کر، کئی گھنٹوں تک خواب دیکھتے ہوئے، دنیا بچپن کے جھولے میں سو رہی ہے۔ مادی فہم وجودیت کے حقائق کو اجاگر نہیں کرتا؛ بلکہ روحانی فہم انسانی شعور کو ابدی سچائی میں بلند کرتا

ہے۔انسانیت روحانی سمجھ میں گناہ کے فہم سے آہستہ آہستہ باہر نکلتی ہے؛ سب باتوں کو بہتر سمجھنے کے لئے ناپسندیدگی مسیحی مملکت کو زنجیروں میں جکڑتی ہے۔

12۔ 265:3۔9

جیسے جیسے سچائی اور محبت کی دولت وسعت پاتے ہیں انسان اسی تناسب سے روحانی وجودیت کو سمجھتا ہے۔ بشر کو خدا کی جانب راغب ہونا چاہئے، تو اُن کے مقاصد اور احساسات روحانی ہوں گے، انہیں ہستی کی تشریحات کو وسعت کے قریب تر لانا چاہئے، اور لامتناہی کا مناسب ادراک پانا چاہئے، تاکہ گناہ اور فانیت کو ختم کیا جاسکے۔

13۔ 574:25۔30

معزز قارئین! اِس پر غور کریں کیونکہ یہ آپ کی آنکھوں پر سے پردہ ہٹادے گا، اور آپ ایک نرم پروں والی فاختہ کو اپنے اوپر اُترتا دیکھیں گے۔ بلکہ وہی صورتِ حال جسے آپ کی دُکھ سہنے کی حس غضبناک اور تکلیف دہ سمجھتی ہے، محبت کسی فرشتے کے ذریعے اُسے آپ کے لئے غیر متعلقہ بنا سکتی ہے۔

14۔ 174:9۔14

خیالات کے نقشِ قدم، مادی نقطہ نظر سے بلند اُٹھتے ہوئے، بہت سست ہیں، اور مسافر کی لمبی رات کی جانب اشارہ کرتے ہیں؛ مگر اُس کی حضوری کے فرشتے، وہ روحانی الہام جو ہمیں بتاتے ہیں کہ ''رات کب کی گزر گئی اور دن نکلنے کو ہے''، اُداسی میں ہمارے نگہبان ہوتے ہیں۔

15۔ 224:22۔27

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

انصاف کو ظاہر کرتے ہوئے اور بیماری اور موت میں جکڑے انسانوں کی ضروریات کو پورا کرتے ہوئے بلند پایہ اور عملی مسیحت اِس دور کے دروازے پر کھڑی اجازت کے لئے دستک دے رہی ہے۔ کیا آپ اِس نورانی ملاقاتی کے لئے دروازہ کھولیں گے یا بند کریں گے، جو حلیمی کے ساتھ آتا ہے، جیسے وہ وقتِ عروج کے اجداد کے زمانے میں آیا تھا؟

16۔ 559:8۔16

سائنسی خیال کی ''دبی ہوئی ہلکی آواز'' دنیا کے دور دراز سمندر اور براعظم تک پہنچتی ہے۔ سچائی کی ناقابل سماعت آواز انسانی عقل کے لئے ایسے ہے ''جیسے ببر دھاڑتا ہے۔'' یہ صحرا اور خوف کی تاریک جگہوں میں سنائی دیتی ہے۔ یہ بدی کی ''سات آوازوں'' کو ابھارتی ہے، اور پوشیدہ سروں کے مکمل احاطہ کو پکارنے کے لئے اُن کی قابلیت کو جھنجھلاتی ہے۔ تب سچائی کی طاقت کا اظہار ہوتا ہے، یعنی اسے غلطی کی تباہی کے لئے ظاہر کیا جاتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔